بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علاماتِ

ظہورِ مہدی علیہ السلام

علّامہ طالب جوہری

AL-HASSAN BOOK DEPOT
MASJID-E-BABUL ILM
North Nazimabad, Karachi.
Phone: 6626074

مقامِ اشاعت

امام بارگاہ باب العلم نشاط کالونی

آر-اے بازار، لاہور چھاؤنی

Presented by www.ziaraat.com

ذات الفلاة الحمراء وفی
عقبها قائم الحق يسفر
عن وجهه بين الاقاليم
والقمر المضی بين
الكواكب الدرية الاوان
لخروجه علامات عشرة
اولها طلوع الكواكب
ذی الذنب و يقارب من
الحاوی و يقع فيه هرج
ومرج وشغب وتلك
علامات الخصب ومن
العلامة الى العلامة
عجب فاذا انقضت
العلامات العشرة
اذا ذاك يظهر
القمر الازهر و
تمت الاخلاص علی

میدان میں بنایا جائے گا اور اس
کے عقب میں قائم برحق ممالک
کے درمیان اپنے چہرے سے
اس طرح نقاب اُٹھایا جاتے
گا کہ گویا چمکتے ہوئے ستاروں کے
درمیان روشن چاند ہے۔ آگاہ ہو
جاؤ کہ اس کے خروج کی دس علامتیں
ہیں۔ اس کی پہلی علامت دمدار
ستارے کا طلوع ہے جو ستارہ حاوی[1]
کے قریب ہوگا، اس وقت فتنہ
وفساد اور شور و شر رونما ہوگا اور
یہی کشادگی کی علامتیں ہیں اور ایک
علامت سے دوسری علامت تک
درمیانی عہد تعجب کا ہے۔ جب دس
علامتیں پوری ہو جائیں گی تو اس
وقت ماہ تاباں ظاہر ہوگا، اور کلمہ
اخلاص جو توحید خدا کا شعار ہے کامل

---

[1] حاوی کا مفہوم واضح نہیں ہے بظاہر یہ جدی ہے جو ایک ستارہ بھی ہے اور ایک برج کا نام بھی ہے

Presented by www.ziaraat.com

۵۔ دم دار ستارے کا طلوع ماضی میں بکثرت ہوتا رہا ہے اور اب بھی وقتاً فوقتاً ایسے ستارے طلوع ہوتے رہتے ہیں۔ لہٰذا یہ معلوم کرنا کہ امیرالمومنین کا بیان کردہ ستارہ کون سا ہے، مشکل امر ہے اسے شناخت کرنے کے لیے ستارۂ جدی کو نگاہ میں رکھا جائے جو دُمدار ستارہ اس کے قریب طلوع کرے وہی مذکورہ ستارہ ہوگا۔

۶۔ وہ ستارہ فتنہ و فساد اور شور و شر سے متصل زمانے میں ہوگا۔ اس کے ظہور کے فوراً بعد یہ حالات رونما ہوں گے۔

۷۔ علامات بلافاصلہ واقع نہیں ہونگی بلکہ ان کے درمیان مدتیں ہوں گی اس کی طرف اشارہ فرمایا گیا ہے کہ ایک علامت سے دوسری علامت تک درمیانی عہد تعیب کا ہے۔

مسجدِ براثا

عن جابر بن عبد اللہ الانصاری حدثنی انس بن مالك وكان خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: لما رجع امیرالمومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام من قتال اهل

جابر ابن عبداللہ انصاری نے کہا کہ مجھ سے انس بن مالک خادمِ رسولؐ نے بیان کیا کہ جب علی جنگ نہروان سے پلٹے تو "براثا" پر پڑاؤ ڈالا، وہاں ایک غار میں حباب نامی ایک راہب قیام پذیر تھا

Presented by www.ziaraat.com

ہو جاتا ہے۔ پھر علم اُس شہر میں ظاہر ہوگا جس کا نام قم ہے۔ یہ شہر علم و فضل
کا معدن قرار پائے گا۔ یہاں تک کہ روئے زمین پر کوئی بھی دین سے ناواقف
نہیں رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ خواتین بھی جو حجلہ نشین ہیں۔ اور یہ ہمارے
قائم کے ظہور کے قریب ہوگا۔

○

کوفہ اور دس علامتیں

عن امیر المومنین عن
للخروج علامات عشره
اولها تحریق الرایات فی
ازقة الکوفه وتعطیل
المساجد، انقطاع الحاج
و خسف و قذف
بخراسان وطلوع
الکواکب المذنبه
واقتران النجوم وهرج
ومرج و قتل نهب
فتلك علامات
عشره من العلامة

ایک دوسرے خطبہ میں امیر
المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا
ہے کہ میرے خروج کی دس علامتیں ہیں
(۱) کوفہ کی گلیوں میں پرچموں کا جلایا
جانا۔ (۲) مسجدوں کی تعطیل (۳)
حاجیوں کا رک جانا (۴) خراسان
میں زمین کا دھنسنا (۵) خراسان
میں سنگباری (۶) دم دار ستاروں
کا طلوع (۷) ستاروں کا قریب
آنا (۸) شور و شر (۹) قتل (۱۰)
غارت گری۔ یہ دس علامتیں ہیں
اور ایک علامت سے دوسری

Presented by www.ziaraat.com

العلامة الى عجب فاذا
تمت العلامات قائم
قائمنا ۔[۱]

کے درمیان جائے تعجب ہے، تو جب
یہ علامتیں مکمل ہو جائیں تو ہمارا
قائم قیام کرے گا۔

○

الا وان للباطل جولة و
للحق دولة الا وانى ظاعن
عن قريب فارتقبوا
الفتنة الاموية و
الدولة الكسروية
ثم تقبل دولة بنى
العباس بالفزع والباس
وتبنى مدينة يقال لها
الزوراء بين دجلة ودجيل
وكفرات ملعون من
سكنها منها تخرج طينت
الجبارين تعلن فيها
القصور وتسبل الستور

آگاہ ہو جاؤ کہ باطل گزشتنی ہے
اور حق کے لیے دوام ہے۔ آگاہ
رہو کہ میں عنقریب جانے والا ہوں
پس اموی فتنہ اور کسروی حکومت
کے منتظر رہو پس بنی عباس کی حکومت
آئے گی خوف و دہشت اور سختی
و عذاب اور ایک شہر بنایا جائے
گا۔ دجلہ اور دجیل اور فرات
کے درمیان جس کا نام زوراء ہوگا
اس میں سکونت اختیار کرنے
والا ملعون ہوگا۔ متکبروں کی طینت
یہاں سے برآمد ہوگی۔ یہاں
محلات ظاہر ہوں گے اور ان

---

[۱] نوائب الدہور جلد اول صفحہ ۳۴۸۔

Presented by www.ziaraat.com

ويتعاملون بالمكر و
الفجور فيستدا ولها بنو
العباس اثنين واربعين
ملكا عدد سني الملك
ثم الفتنة الغبراء و
القلادة الحمراة في
عنقها قائم الحق ثم
اسفر عن وجهي بين
اجنحة الاقاليم كالقمر
المضي بين الكواكب
وان لخروجي
علامات عشرة اولها
تحريق الرايات تخريق
الزوايا في ازقة
الكوفة وتعطيل المساجد
وانقطاع الحاج وخسف
وقذف بخراسان و
طلوع الكوكب المذنب
واقتران النجوم و

میں پردے آویزاں ہوں گے اور
یہاں کے لوگ مکر و فریب اور فسق و
فجور کا معاملہ کریں گے۔ پس بنی عباس
کے بیالیس بادشاہ ملک کے عدد
کے مطابق پے در پے اس میں حکومت
کریں گے۔ پھر اندھیر کرنے والا فتنہ
اور غرق کر دینے والی خون ریزی ظاہر
ہو گی۔ پھر اس کے عقب میں حق
کا قیام کرنے والا ظاہر ہوگا۔ پھر میں
اپنے چہرے سے پردہ ہٹا کر ظاہر
ہوں گا۔ زمین کے مختلف اقالیم میں
جیسے کہ چاند ستاروں کے درمیان
چمکے اور میرے خروج کی دس علامتیں
ہیں۔ ان کی پہلی علامت کوفہ کی گلیوں
میں پرچموں کا جلایا جانا اور مسجدوں
کی تعطیل، اور حاجیوں کا منقطع ہو
جانا اور خراسان میں زمین کا دھسنا
اور خراسان میں سنگباری اور دمدار
ستارے کا طلوع اور ستاروں کا

Presented by www.ziaraat.com

(د) خراسان میں زمین کا دھنسنا زلزلے کے سبب سے متوقع ہے یا ممکن ہے اور کوئی صورت ہو۔

(ھ) خراسان کی سنگ باری بمباری بھی ہوسکتی ہے اور اولوں کی بارش بھی۔

(و) کوئی مخصوص دم دار ستارہ طلوع کرے گا (غالباً اسی کا ذکر خطبہ لولوۃ میں ہے)

(ز) بعض اہم ستاروں کا اقتران ہوگا۔

(ح) شورو شر

(ط) قتل

(ی) غارت گری

○

حجاز۔ نجف

عن علی قال اذا	علی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب
وقعت النار فی	تمہارے حجاز میں آگ پیدا ہو جائے
حجازکم وجری	اور تمہارے نجف میں پانی جاری ہو
الماء بنجفکم	جائے تو اس وقت اس کے
فتوقعوا ظهوره۔[1]	ظہور کی توقع رکھو

---

[1] الزام الناصب جلد دوم صفحہ ۱۲۵

Presented by www.ziaraat.com